کیا موئے مبارک کی سند ہونا ضروری ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا موئے مبارک کی سند (یعنی کس کے ذریعے سے یہ آپ کے پاس پہنچے) ہونا ضروری ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

موئے مبارک کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف نسبت مشہور ہونا کافی ہے، اس کے لئے کسی سند یا یقینی ثبوت کا ہونا ضروری نہیں، ایسی جگہ بے تحقیق و تنقیح تعظیم و تبرک سے باز رہنا سخت محرومی ہے۔

امام اہلسنت، مجدد دین وملت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "ایسی جگہ ثبوتِ یقینی یا سندِ محدثانہ کی اصلاً حاجت نہیں اس کی تحقیق و تنقیح کے پیچھے پڑنا اور بغیر اس کے تعظیم و تبرک سے باز رہنا سخت محرومی کم نصیبی ہے ائمہ دین نے صرف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے اس شے کا معروف ہونا کافی سمجھا ہے۔ امام قاضی عیاض شفا شریف میں فرماتے ہیں: من اعظامه واکبارہ صلی اللہ تعالی علیه وسلم اعظام جمیع اسبابه واکرام مشاھدہ وامکنته من مکة والمدینة و معاھدہ ومالمسه علیه الصلوۃ والسلام او اعرف به" یعنی حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے تمام متعلقات کی تعظیم اور آپ کے نشانات اور مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ کے مقامات اور آپ کے محسوسات اور آپ کی طرف منسوب ہونے کی شہرت والی اشیاء کا احترام یہ سب حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی تعظیم و تکریم ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 414، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

فتاویٰ رضویہ شریف ہی میں ایک اور مقام پر ہے : "نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آثار و تبرکات شریفہ کی تعظیم دین مسلمان کا فرض عظیم ہے تابوتِ سکینہ جس کا ذکر قرآن عظیم میں ہے جس کی برکت سے بنی اسرائیل ہمیشہ کافروں پر فتح پاتے اس میں کیا تھا "بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰی وَ اٰلُ هٰرُوْنَ" موسیٰ اور ہارون علیہما الصلوٰۃ والسلام کے چھوڑے ہوئے تبرکات سے کچھ بقیہ تھا۔ موسی علیہ السلام کا عصا اور ان کی نعلین مبارک اور ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عمامہ وغیرہا، ولہٰذا تواتر سے ثابت کہ جس چیز کو کسی طرح حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کوئی علاقہ بدن اقدس سے چھونے کا ہوتا صحابہ وتابعین وائمہ دین ہمیشہ اس کی تعظیم وحرمت اور اس سے طلب برکت فرماتے آئے اور دین حق کے معظم اماموں نے تصریح فرمائی ہے کہ اس کے لئے کسی سند کی بھی حاجت نہیں بلکہ وہ چیز حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام پاک سے مشہور ہو اس کی تعظیم شعائر دین سے ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 414-415، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2114

تاریخ اجراء : 10 رجب المرجب 1446ھ / 11 جنوری 2025ء